سوال

(3) بارش کی حقیقت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جدید سائنسی تحقیقات کی رو سے بارش دراصل اس بھاپ کا نتیجہ ہے، جو سمندروں اور دریاؤں سے اٹھتی ہے اور اوپر کی طرف جاتی ہے، حالانکہ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس نے بارش کو اوپر سے نیچے کی طرف برسایا، کیا ان دونوں نظریات میں کوئی تناقض نہیں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

میرے محترم بھائی! ان دونوں میں کوئی تناقض نہیں ہے۔ قرآن یہ کہتا ہے کہ ''أَنزَلَ مِنَ السَّماءِ ماءً'' یعنی خدا نے آسمان سے پانی برسایا۔ عربی زبان میں ''السَّماءِ'' کا مفہوم صرف آسمان ہی نہیں ہوتا بلکہ اس کا مفہوم بلندی بھی ہوتا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے بلندی کی طرف سے پانی برسایا اور حقیقت بھی یہی ہے کہ بارش اوپر ہی کی طرف سے نیچے کو آتی ہے۔ یہ بارش اس بھاپ کا نتیجہ ہوتی ہے جو سمندروں اور دریاؤں سے اٹھتی ہے۔ ہم جس زمین پر بستے ہیں اس کا دو تہائی حصہ پانی سے گھرا ہوا ہے۔ جب اس پانی پر سورج کی شدید اور طاقت ور کرنیں پڑتی ہیں، تو پانی کھول اٹھتا ہے اور پانی کا ایک حصہ بھاپ بن کر اوپر کی جانب اٹھتا ہے۔ اوپر جا کر یہ بھاپ یا تو پہاڑوں کی چوٹیوں سے ٹکراتی ہے یا پھر یخ بستہ فضاؤں سے ان دونوں صورتوں میں یہ بھاپ بارش کی شکل میں زمین کی طرف آ گرتی ہے۔ یوں اگر غور کریں تو بارش کی بنیاد زمین ہے نہ کہ آسمان۔ یہی بات سورۃ النازعات میں اس طرح بیان کی گئی ہے:

وَالأَرضَ بَعدَ ذ‌ٰلِكَ دَحىٰها ٣٠ أَخرَجَ مِنها ماءَها وَمَرعىٰها ٣١ ... سورة النازعات

''اس کے بعد زمین کو اس نے بچھایا۔ اس کے اندر سے اس کا پانی اور چارہ نکالا''

زمین ہی سے زمین کا پانی نکالا حالاں کہ پانی کا بیشتر حصہ بارش کی صورت میں آسمان کی طرف سے آتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ بارش بھی زمین کا ایک حصہ ہے۔ قرآن کی اس آیت کے نزول سے قبل بھی عرب کی جاہلی شاعری میں یہ تصور پایا جاتا تھا۔

دوسری بات یہ ہے کہ لفظ ''أَنزَلَ'' کا مفہوم صرف نازل کرنا نہیں ہوتا بلکہ اس میں تخلیق کا پہلو بھی ہے۔ متعدد قرآنی آیات میں لفظ "أَنزَلَ" اسی مفہوم میں مستعمل ہے۔ مثلاً:

وَأَنزَلنَا الحَديدَ فيهِ بَأسٌ شَديدٌ ٢٥ ... سورة الحديد

''اور لوہا اتارا (یعنی اس کی تخلیق کی) جس میں بڑا زور ہے''

اور مثلاً :

وَأَنزَلَ لَكُم مِّنَ الأَنعـٰمِ ثَمـٰنِيَةَ أَزو‌ٰجٍ ٦ ... سورة الزمر

''اور اسی نے تمہارے لیے مویشیوں میں سے آٹھ نر و مادہ پیدا کیے''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی یوسف القرضاوی

قرآنی آیات، جلد: 1، صفحہ: 36

محدث فتویٰ